فیضانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
منتخب احادیث مبارکہ
(جلد:۱)
مرتبہ
محمد یونس قادری
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔محلہ الہیار۔ٹنڈو آدم۔ضلع سانگھڑ۔سندھ۔پاکستان۔ 03023359863

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین، الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد:

زیرنظر کتابچہ ''**فیضان مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد اول'' مطالعہ کے دوران آنے والی احادیث مبارکہ پر مشتمل ہے جن سے مخلوق خدا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین

بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

احقر

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہ

ٹنڈو آدم

۹ شعبان ۱۴۴۶ھ

۸ فروری ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ

۱۔نیت کی اصلاح

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(رواہ البخاری ومسلم)

بے شک تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منشاء امت پر اس حقیقت کو واضع کرنا ہے کہ تمام اعمال کی صلاح وفساد اور مقبولیت ومردودیت کا مدار نیت پر ہے۔عمل صالح وہی ہوگا اور اس کی اللہ تعالیٰ کے یہاں قدروقیمت ہوگی جو صالح نیت سے کیا گیا ہو،اور جو عمل صالح کسی بری نیت سے کیا گیا ہو وہ مقبول نہ ہوگا بلکہ نیت کے مطابق فاسد ہوگا اگرچہ ظاہری نظر میں صالح ہی معلوم ہو۔

کسی کو اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ جب دارومدار نیت ہی ہے تو اگر برے کام بھی کسی اچھی نیت کیے جائیں تو وہ اعمال صالحہ ہو جائیں گے اور ان پر بھی ثواب ملے گا مثلاً کوئی شخص اس نیت سے چوری کرے کہ جو مال حاصل ہوگا اس سے غریبوں کی مدد کرے گا تو وہ بھی ثواب کا مستحق ہو سکے گا۔

اصل بات یہ ہے کہ جو کام فی نفسہ برے ہیں اور جن سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے ان میں حسن نیت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا وہ تو موجب غضب الٰہی ہیں بلکہ ان کے ساتھ اچھی نیت کرنا اور ثواب کی امید رکھنا شاید ان کی مزید قباحت کا اور سزا میں زیادتی کا باعث ہو،کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے دین کے ساتھ ایک قسم کا کھیل ہوگا۔بلکہ حدیث کا منشاء اعمال صالحہ کے متعلق یہ جتلانا ہے کہ وہ بھی اگر کسی بری نیت سے کیے جائیں گے تو بری نیت کی وجہ سے ان کا انجام برا ہی ہوگا۔

(معارف الحدیث جلد اول۔تالیف:مولانا محمد منظور احمد نعمانی رحمۃ اللہ علیہ۔ص:۵۲۔ناشر:عمر فاروق اکیڈمی لاہور)

۲۔نیکی کا ارادہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے روایت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ رکھی ہیں،پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی وضاحت اس طرح فرمائی کہ اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے مگر اس کو نہ کر سکے تو اس ارادے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر ارادہ کرنے کے بعد اسے عملی جامہ بھی پہنا دے تو اللہ تعالیٰ اپنے پاس دس سے لے کر سات سو تک بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ نیکیاں لکھ لیتا ہے۔

اگر کوئی شخص برائی کا ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل نہ کرے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ اپنے پاس اسے ایک مکمل نیکی لکھ لیتا ہے اور ارادہ کرنے کے بعد اگر اس برائی کے مطابق عمل کر لیا تو اسے اللہ تعالیٰ اپنے پاس صرف ایک برائی لکھتا ہے (متفق علیہ)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے ایک برائی لکھتا ہے یا اسے بھی مٹا دیتا ہے،اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صرف وہی شخص

ہلاک ہوتا ہے جو خود کو تباہی و ہلاکت میں ڈالنے والا ہو۔ (متفق علیہ۔الفاظ بخاری شریف کی روایت کے ہیں)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۴۴۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

۳۔ریا کاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن (سربمہر) اعمال نامے لا کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے رکھے جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ پھینک دو اور یہ قبول کرلو۔فرشتے عرض کریں گے تیری عزت کی قسم! ہم نے تو انہیں نیکیاں ہی سمجھا تھا۔اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا یہ میرے علاوہ کسی اور کے لیے تھے اور میں تو صرف ان اعمال کو قبول کرتا ہوں جو خالص میری رضا کے حصول کے لیے کئے گئے ہوں۔(بزار وطبرانی وبیہقی)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۴۶۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

۴۔اتباع سنت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ میں تم میں وہ چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اسی مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی کتاب اللہ اور اس کے نبی کی سنت۔(الحاکم)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۴۹۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

۵۔بدعت پر وعید

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔(بخاری ومسلم)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۴۹۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

٦۔علم کی فضیلت

۱۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو علم (دینی) حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان بنا دیتا ہے۔(مسلم)

۲۔حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے، بخاری ومسلم)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۵۲۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

۷۔اہل علم کی فضیلت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر ہوا، جن میں ایک عابد اور دوسرا عالم

تھا،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا عالم کو عابد پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسے مجھے تم میں سے ایک ادنیٰ شخص پر فضیلت اور برتری حاصل ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمینوں والے حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی (پانی میں)لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔(اخرجہ ترمذی)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۵۳۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دار العلم ممبئی)

۸۔علم کی تبلیغ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی چیز سنی اور اسے دوسروں تک اسی طرح پہنچا دیا جس طرح اس نے اسے سنا تھا کیوں کہ ممکن ہے کہ جس تک یہ بات پہنچائی جائے وہ اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو جس نے وہ ہم سے سنی ہے۔(ابوداؤد)

ترمذی کی روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ ’’اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے‘‘

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۵۴۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دار العلم ممبئی)

۹۔اہل علم کی عزت

۱۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ بھی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے کہ آدمی سفید بالوں والے مسلمان کا احترام کرے اور قرآن میں غلو نہ کرنے والے، اسے بے پرواہی نہ کرنے والے حافظ قرآن کی عزت کرے اور عادل بادشاہ کی تکریم کرے۔(ابوداؤد)

۲۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا برکت تمھارے بڑوں کے ساتھ ہے۔(طبرانی)

۳۔حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا وہ شخص میری امت میں سے نہیں جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے، چھوٹے پر شفقت نہ کرے اور ہمارے عالم کے حق کو نہ پہچانے۔(احمد،طبرانی)

۴۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بڑے کی عزت نہ کرے، چھوٹے پر شفقت نہ کرے، نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے۔(احمد و ترمذی)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۵۵۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دار العلم ممبئی)

۱۰۔علم سکھانے کی ترغیب

۱۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے فرض ہے اور علم کو نا اہل شخص کے پاس رکھنے والا اس طرح ہے جیسے خنزیروں کے گلے میں جواہرات، موتی اور سونا پہنانے والا ہو۔(ابن ماجہ)

۲۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو علم حاصل کرتے ہوئے موت

آئے، وہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کرے گا کہ اس کے اور نبیوں کے درمیان صرف درجہ نبوت کا فرق ہوگا۔ (معجم اوسط، طبرانی)

۳۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ذر! اگر تم صبح جا کر کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھ لو تو یہ ایک سو رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر تم علم کا ایک باب سیکھ لو خواہ اس کے مطابق عمل کیا جاتا ہو یا نہ کیا جاتا ہو تو یہ ایک ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابن ماجہ)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ ص:۵۶۔ از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ناشر: دار العلم ممبئی)

۱۱۔ علم چھپانے پر وعید

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص سے علم کے بارے میں سوال کیا گیا اور اس نے اسے چھپایا تو اسے قیامت کے دن منہ میں آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ ص:۵۷۔ از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ناشر: دار العلم ممبئی)

۱۲۔ جھگڑالو شخص

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہے۔ (بخاری ومسلم)

۱۳۔ لعنت کا سبب بننے والے کام

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کا سبب بننے والے دو کاموں سے بچو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ دو کام کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

(۱) لوگوں کے راستوں اور (۲) سائے کی جگہوں میں قضائے حاجت کرنا۔ (صحیح مسلم)

۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ پشت تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کی ایک برائی کو مٹا دیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

(مختصر الترغیب والترہیب۔ ص:۵۹۔ از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ناشر: دار العلم ممبئی)

۱۴۔ آداب قضائے حاجت

۱۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر میں کسی برتن میں پیشاب جمع کر کے نہ رکھا جائے کیونکہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کسی برتن میں پیشاب جمع ہو نیز اپنے غسل خانے میں بھی پیشاب نہ کرو۔ (طبرانی)

نوٹ: عموماً چھوٹے بچوں کو پاٹ میں بٹھا کر پیشاب کرایا جاتا ہے اور وہ برتن سارا دن گھر میں اسی طرح پڑا رہتا ہے اس بات کو منع کیا گیا ہے۔

۲۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت ہے۔(بخاری ومسلم)

۳۔معجم اوسط طبرانی کی روایت میں جاری پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت بھی ہے۔

۴۔حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلوں (سوراخوں) میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ جنوں کے گھر ہیں۔(احمد۔ابوداود۔نسائی)

۵۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زیادہ تر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوگا لہٰذا پیشاب کے چھینٹوں سے بچو۔(طبرانی)

۱۵۔غسل میں تاخیر

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، یا کتایا جنبی شخص ہو۔(ابوداوَد۔نسائی)

۱۶۔وضو

۱۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں اپنی امت کو مشقت میں ڈال دوں گا تو میں انہیں حکم دیتا کہ ہر نماز کے لیے وضو کریں اور ہر وضو مسواک کے ساتھ کریں۔(احمد)

۲۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جو وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے اس کا وضو نہیں۔(احمد وابوداوَد)

۱۷۔مسواک

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس قدر کثرت کے ساتھ مسواک کا حکم دیا گیا حتیٰ کہ میں نے خیال کیا کہ اس کے بارے میں مجھ پر قرآن یا وحی نازل ہوگی۔(ابویعلی واحمد)

۱۸۔وضو کے بعد

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی وضو کرے اور اچھے طریقے سے وضو کرے اور وضو کا پانی پہنچائے یا یوں فرمایا کہ پھر یہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ○

(میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں)

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہوجائے۔(مسلم۔ابوداوَد۔ترمذی)

ابو داؤد کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے کہ اچھے طریقے سے وضو کرے اور اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھائے۔

اور ترمذی کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے کہ اس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ○

(اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور بہت زیادہ طہارت و پاکیزگی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے)

۱۹۔تحیۃ الوضو

۱۔حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت اس طرح پڑھے کہ دل اور چہرے کے ساتھ خوب متوجہ ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔(مسلم۔ابو داؤد۔نسائی)

۲۔حضرت زید بن خالد جُہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور احسن انداز میں وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے کہ ان میں سہو کا شکار نہ ہو تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(ابو داؤد)

۲۰۔اذان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ اذان اور پہلی صف میں کتنا اجر و ثواب ہے تو اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنی پڑتی تو اس کے (حصول کے لیے) قرعہ اندازی بھی کرتے۔(مسلم)

۲۱۔اقامت

۱۔حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو گھڑیاں ایسی ہیں جن میں کسی دعا کرنے والے کی دعا مسترد نہیں ہوتی:

۱۔جب نماز کے لیے اقامت کہی جاتی ہے۔ ۲۔اور جب اللہ تعالیٰ کے راستہ میں (جہاد کے لیے) صف بندی کی جاتی ہے۔

۲۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اذان و اقامت کے دوران دعا رد نہیں ہوتی۔(اصحاب سنن، ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا اور ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ ''پس تم دعا کرو''۔

ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم کیا دعا کریں؟

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرو

(ابن حبان)(مختصر الترغیب والترہیب۔ص:۱۷۔از: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: دارالعلم ممبئی)

۲۲۔مسجد

۱۔حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب انھوں نے مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر نو کی اور اس بارے میں لوگوں نے باتیں کیں تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ تم نے بہت باتیں کی ہیں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد بنائے تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔(بخاری ومسلم)

۲۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر نماز ادا کرنے کی نیت سے گھر سے نکل پڑے تو جب تک وہ نماز کی نیت رکھے گا نماز ہی کے حکم میں ہوگا اور اس کے ایک قدم چلنے کے بدلے میں اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور دوسرے قدم کے بدلے میں ایک برائی مٹا دی جائے گی اور تم میں جب کوئی اقامت سنے تو جلدی نہ کرے کیونکہ جس کا گھر مسجد سے زیادہ دور ہوگا، اسے اجر وثواب بھی زیادہ ملے گا صحابہ کرام نے پوچھا ابو ہریرہ وہ کیوں؟ فرمایا قدموں کی کثرت کی وجہ سے،(مالک)

۳۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ ان سب کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے کہ اگر زندہ رہے تو اللہ تعالیٰ انہیں رزق بھی دے گا اور ان کے لیے کافی بھی ہوگا اور اگر فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل فرمائے گا:

۱۔جو شخص گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کہے تو اس کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔

۲۔جو شخص گھر سے مسجد جانے کے لیے باہر نکلے تو اس کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔

۳۔جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کی نیت سے گھر سے نکلے تو اس کا بھی اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔(ابوداؤد)

۴۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز اور ذکر کے لیے مسجدوں میں بیٹھا رہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح خوش ہوتا ہے جس طرح گھر والے اپنے کسی غائب فرد کی آمد سے خوش ہوتے ہیں۔(ابن ماجہ)

۲۳۔نماز پنج گانہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''ذرا یہ بتاؤ کہ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کا کچھ میل کچیل باقی رہے گا؟''

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا نہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ تو پانچ نمازوں کی مثال ہے کہ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔(بخاری ومسلم)

۲۴۔نماز باجماعت

۱۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ ثواب رکھتا ہے۔(بخاری ومسلم)

۲۔حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے چالیس راتوں تک مسجد میں نماز باجماعت اس طرح ادا کی کہ عشاء کی نماز سے اسکی رکعت اولیٰ فوت نہ ہو تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔(ابن ماجہ)

۲۵۔فجر اور عصر کے بعد ذکر اللہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھو جو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں، مجھے اولاد اسمٰعیل میں سے چار غلاموں کے آزاد کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے، اسی طرح نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک ذکر کرنے والے کے ساتھ بیٹھنا بھی چار غلاموں کے آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔(ابوداوٗد)

۲۶۔نماز میں اِدھر اُدھر جھانکنا

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ جب تک نماز میں ادھر ادھر نہ جھانکے اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ رہتا ہے اور بندہ ادھر ادھر جھانکتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ ہٹالیتا ہے۔(ابوداوٗد۔نسائی)

۲۷۔مغرب وعشاء کے درمیان نماز

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو یہ بارہ سال کی عبادت کے برابر ہیں۔(ابن ماجہ)

۲۸۔نماز تہجد

ا۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رات کو نماز پڑھتا ہو لیکن اس پر نیند غالب ہو اور وہ نماز نہ پڑھ سکا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی نماز کا اجر وثواب لکھ دیتا ہے اور نینداس پر صدقہ ہوتی ہے۔

(مالک۔ابوداوٗد۔نسائی)

۲۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جب سوتے ہو تو شیطان تم میں سے ہر ایک کے سر کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر ضرب لگاتا ہے کہ ابھی رات بہت لمبی ہے سوئے رہو، جب کوئی بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔اگر وضو کرے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور اگر نماز بھی پڑھ لے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ ہشاش بشاش، خوش وخرم صبح کرتا ہے، ورنہ گندے نفس اور سستی کے ساتھ صبح کرتا ہے۔(بخاری ومسلم)

۲۹۔رات کے وظیفے کی قضا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے وظیفے یا اس کے کچھ حصے سے سوجائے اور اسے فجر وظہر کے درمیان پڑھ لے تو وہ اسی طرح لکھا جاتا ہے کہ گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔(مسلم واصحاب سنن)

۳۰۔نماز ضحٰی (چاشت)

ا۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ میرے دوست آنحضرت ﷺ نے مجھے ہر مہینے تین روزے رکھنے، ضحٰی

(چاشت) کے وقت دو رکعتیں پڑھنے اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت فرمائی۔(بخاری ومسلم) ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ میں ان کو کبھی نہیں چھوڑوں گا اور اس میں یہ الفاظ ہیں (کہ مجھے وصیت فرمائی) کہ میں ضحٰی کی نماز کو نہ چھوڑوں کہ یہ اوّابین (اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والوں) کی نماز ہے۔

۲۔حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کے ہر عضو پر ہر صبح صدقہ لازم ہو جاتا ہے، ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر الحمدللہ کہنا صدقہ ہے، تکبیر کہنا صدقہ ہے، لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے اور وہ دو رکعتیں ان تمام کاموں سے کفایت کرتی ہیں جنہیں آدمی ضحٰی کے وقت ادا کرتا ہے۔(مسلم)

۳۱۔جمعہ

۱۔حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص جمعہ کے دن نہائے دھوئے، جلدی (مسجد میں) جائے، پیدل جائے اور سوار نہ ہو، امام کے قریب بیٹھے، خطبہ سنے اور لغو کام نہ کرے تو اسے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کے روزے اور قیام کا اجر وثواب ملتا ہے۔(احمد)

۲۔حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان لوگوں سے کہا کہ جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں جا کر ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو جمعہ کے لیے آنے کے بجائے اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔(مسلم)

۳۲۔زکوٰۃ

۱۔حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ زکوٰۃ ادا کر کے اپنے مالوں کو محفوظ کرو، صدقہ کے ساتھ اپنے مریضوں کا علاج کرو اور دعا و گریہ زاری کے ساتھ بلا کی موجوں کا استقبال کرو۔(ابوداؤد فی المراسیل)

۲۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن جہنم میں جائے گا۔(طبرانی صغیر)

۳۳۔لوگوں سے بے نیازی

۱۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ لوگو سے بے نیاز ہو جاؤ خواہ مسواک صاف کرنے یا اسے توڑنے کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔(بزار۔طبرانی)

۲۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ غنی، بردبار اور دست سوال دراز نہ کرنے والے شخص کو پسند کرتا ہے اور فحش گو، فاجر، اصرار کے ساتھ سوال کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔(بزار)

۳۴۔صدقہ

۱۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ مال کم نہیں کرتا،معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ انسان کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی وانکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے سر بلند کر دیتا ہے۔

(مسلم۔ترمذی)

۲۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو مٹا دیتا اور بری موت کو دور ہٹا دیتا ہے۔(ترمذی)

۳۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا صدقہ کیا کرو بے شک صدقہ جہنم کی آگ سے بچنے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔(بیہقی)

۳۵۔کھانا کھلانا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے اور ہر شخص کو خواہ تو اسے جانتا ہو یا نہ جانتا ہو سلام کرے۔(بخاری ومسلم)

۳۶۔رمضان کے روزے

۱۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایمان کے ساتھ حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(بخاری ومسلم)

۲۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص رخصت یا مرض کے بغیر رمضان کے ایک دن کا روزہ چھوڑتا ہے تو زمانہ بھر کے روزے بھی اس کی قضا نہ بن سکیں گے اگر وہ (عملی طور) پر رکھ بھی لے۔(بیہقی)

۳۷۔شوال کے روزے

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے تو یہ سارے سال کے روزے رکھنے کی طرح ہوگا کہ جو نیکی کرے اسے اس کا دس گناہ اجر و ثواب ملتا ہے۔(نسائی۔ابن ماجہ)

۳۸۔عرفہ کا روزہ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرفہ کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔(مسلم)

۳۹۔یوم عاشورہ کا روزہ

ا۔حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یوم عاشورہ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اس سے گزشتہ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(مسلم)

۲۔حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس کا روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔(مسلم)

۴۰۔ہر ماہ تین روزے

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنا گویا زندگی بھر کے روزے رکھنا ہے۔(بخاری ومسلم)

۴۱۔سحری

ا۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھاؤ،سحری کھانے میں برکت ہے۔(بخاری ومسلم)

۲۔حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق سحری کا کھانا ہے۔(مسلم)

۳۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔(طبرانی)

۴۲۔روزہ افطار کرانا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اسے بھی روزہ دار جتنا ہی اجر وثواب ملتا ہے اور اس سے روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی نہیں ہوتی۔(ترمذی۔ابن ماجہ)

۴۳۔اعتکاف

حضرت علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے دس دنوں کا اعتکاف کیا تو یہ دو حجوں اور دو عمروں کی مانند ہے۔(بیہقی)

۴۴۔صدقہ فطر

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ فطر لغو و بے ہودہ باتوں سے روزہ دار کو

پاک کرتا اور مسکینوں کو کھانا فراہم کرتا ہے، جس نے نماز سے قبل ادا کیا تو یہ مقبول زکوٰۃ ہے اور جس نے نماز کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہوگا۔(ابوداؤد۔ابن ماجہ)

۴۵۔قربانی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قربانی کرنے کی طاقت ہوتے ہوئے قربانی نہ کرے، وہ ہمارے ساتھ عیدگاہ میں نہ آئے۔(حاکم)

۴۶۔حج

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پے بہ پے حج وعمرہ کرتے رہو یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت کے بغیر اور کچھ ہے ہی نہیں۔(ترمذی)

۴۷۔آب زم زم

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمزم کھانے والے کا کھانا اور بیمار کے لیے شفاء ہے۔(بزار بسند صحیح)

۴۸۔جہاد

۱۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام لگانا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔(بخاری ومسلم)

۲۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سو درجات ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے تیار فرمایا ہے اور ہر دو درجوں کے درمیان اس طرح فاصلہ ہے جس طرح آسمان وزمین کے درمیان فاصلہ ہے۔(بخاری)

۴۹۔چوکیداری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی رات کے بارے میں نہ بتاؤں جو لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے وہ چوکیدار جو خوف والی زمین میں چوکیداری کرتا ہے کہ شاید وہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر دوبارہ نہ آسکے۔(حاکم)

۵۰۔شہادت

۱۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا ایک شخص بھی نہیں جو دنیا کی

طرف لوٹنا پسند کرے خواہ اسے زمین بھر کی تمام اشیاء دے دی جائیں سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ دنیا کی طرف لوٹے اور دس مرتبہ قتل ہو۔کیونکہ اس نے (شہید کا) اعزاز و اکرام دیکھ لیا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس وجہ سے اس نے شہادت کی فضیلت کا مشاہدہ کرلیا ہے۔(بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ کر یہ خواہش کرے گا)(متفق علیہ)

۲۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ شہید اپنے اہل بیت میں سے ستر آدمیوں کے بارے میں شفاعت کرے گا۔(ابو داؤد)

۵۱۔ذکر اللہ

ا۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں وہ عمل نہ بتاؤ جو تمھارے اعمال میں سب سے بہتر ہے اور تمھارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمھارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے اور سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمھاری گردنیں کاٹیں،صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں،یارسول اللہ ﷺ ضرور ارشاد فرمائیے،آپ ﷺ نے فرمایا وہ عمل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔(احمد)

۲۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اس قدر کثرت سے کرو کہ لوگ کہنے لگ جائیں کہ یہ مجنون ہے۔(احمد)

۳۔حضرت ام انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے وصیت فرمائیے،آپ ﷺ نے فرمایا کہ گناہوں کو چھوڑ دو کہ یہ افضل جہاد ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بکثرت کرو کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے پاس کسی ایسی چیز کو لے کر نہیں آسکتیں جو کثرت ذکر سے اسے زیادہ محبوب ہو۔(طبرانی) ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو،اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب عمل یہ ہے کہ ذکر الٰہی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرو۔(طبرانی فرماتے ہیں کہ یہ ام انس،حضرت انس بن مالک کی والدہ نہیں بلکہ ایک اور خاتون ہیں۔

۵۲۔افضل ذکر و دعا

ا۔حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔(نسائی۔ابن ماجہ)

۲۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہے،عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ ہم اپنے ایمان کی کس طرح تجدید کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا لا الہ الا اللہ کثرت سے پڑھتے رہو۔(احمد،طبرانی)

۵۳۔سبحان اللہ وبحمدہ

ا۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے ہیں جو زبان پر نہایت ہلکے،ترازو میں

نہایت وزنی ہیں اور رحم کرنے والے پروردگار کو بہت محبوب ہیں یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○ (بخاری ومسلم)

۲۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص پر شب بیداری گراں ہو یا مال خرچ کرنے میں بخل آڑے آتا ہو یا جو دشمن سے لڑنے سے ڈرتا ہو تو اسے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کثرت سے پڑھنا چاہیے کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ کو سونے پہاڑ سے بھی زیادہ پسند ہیں جسے تم اس کی راہ میں خرچ کرو۔(طبرانی)

۳۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے کیوں نہ ہوں۔(مسلم۔ترمذی۔نسائی)

۵۴۔دو خصلتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے بہتر کوئی شے نہیں، اللہ پر ایمان لانا اور مسلمانوں نفع پہنچانا اور دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے بدتر کوئی شے نہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانا۔(منبہات مترجم اردو۔ص: ۵۔تالیف: علامہ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ناشر: ادارہ تحقیقات ونشریات اسلامی جامعہ عالیہ عربیہ، مئو، انڈیا)

۵۵۔علماء کی صحبت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم علماء کی صحبت اختیار کرو اور حکماء کی باتوں کو غور سے سنو کیونکہ اللہ مردہ دل کو نور حکمت سے اس طرح زندہ کرتا ہے جس طرح مردہ زمین کو بارش کے پانی سے زندہ کرتا ہے۔(منبہات۔ص:۶)

۵۶۔تمام گناہوں اور فتنوں کی جڑ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے اور تمام فتنوں کی جڑ عشر وزکوٰۃ کا نہ دینا ہے۔(منبہات۔ص:۱۰)

۵۷۔محبوب ترین کلمات

۱۔حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین چار کلمات ہیں: (۱)۔سبحان اللہ (۲) الحمد للہ (۳) لاالہ الا اللہ (۴) اللہ اکبر، ان میں سے جس کلمہ سے بھی شروع کرو کوئی حرج نہیں۔(مسلم ونسائی نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ یہ کلمات قرآن میں سے ہیں اور اسے صحیح قرار دیا ہے)

۲۔حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میرے پاس سے گزر ہوا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میری عمر زیادہ ہوچکی اور میں کمزور ہوگئی ہوں لہٰذا مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیے جو میں بیٹھے بیٹھے کر لوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سو بار سبحان اللہ پڑھو یہ اولاد اسماعیل میں سے ایک سو گردن آزاد کرنے کے برابر ہوگا، ایک سو بار الحمد اللہ پڑھو یہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں سو زین ولگام والے گھوڑے دینے کے برابر ہوگا، ایک سو بار اللہ اکبر پڑھو یہ گردنوں میں پٹے ڈالے ہوئے پیش کئے گئے ایک سو اونٹوں کے برابر ہوگا، ایک سو بار لاالہ الا اللہ پڑھو، میرے خیال میں اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ کلمہ آسمان وزمین کے درمیان کو ثواب سے بھر دیتا ہے اور اس دن کسی کا عمل نہیں اٹھایا جائے گا جو آپ کے عمل سے افضل ہو سوائے اس کے

جوآپ کی طرح کرے۔(احمد۔طبرانی۔بیہقی)

۵۸۔عرش الٰہی کا سایہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا،تکلیفوں میں وضو کرنے والا،مساجد کی طرف اندھیرے میں چلنے والا،اور بھوکے کو کھانا کھلانے والا۔(منبہات۔ص:۱۵)

۵۹۔جامع کلمات

حضرت جویریہ ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ (ایک دن) رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے (صبح سویرے ہی) باہر تشریف لے گئے، پھر آپ ﷺ سورج طلوع ہونے کے بعد تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئیں تھیں،آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اسی طرح بیٹھی ہوئی تسبیح پڑھ رہی ہو جس طرح میں تمھیں چھوڑ کر گیا ہوں؟ انھوں نے عرض کیا جی ہاں،آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمھارے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں جو اگر اس تمام (تسبیح وتہلیل) کے ساتھ وزن کیے جائیں جسے تم نے اب تک پڑھا ہے تو وہ اس سب سے وزن میں بڑھ جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ○ (مسلم وسنن اربعہ)

۶۰۔لاحول ولاقوۃ الاباللہ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا لاحول ولاقوۃ الاباللہ (اللہ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (اور گناہ) سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ تعالیٰ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طاقت نہیں) پڑھا کرو اس لیے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔(بخاری ومسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص لاحول ولاقوۃ الاباللہ پڑھے تو یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے، جن میں سے سب سے ہلکی بیماری رنج وغم اور فکر و پریشانی ہے (جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے)

۶۱۔ہر چیز سے کفایت

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم بارش اور سخت اندھیری رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھائیں،ہم نے آپ ﷺ کو تلاش کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہو لیکن میں نے کچھ نہ کہا،آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہو،میں نے کچھ نہ کہا،پھر فرمایا کہو،میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا صبح وشام تین تین باقل ھواللہ احد اور معوذ تین (فلق وناس) کہو یہ تمھیں ہر چیز سے کافی ہوں گی۔(ابوداؤد)

۶۲۔طاعت کی عزت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی گناہ کی ذلت سے طاعت کی عزت کی جانب نکلے تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر مال کے غنی کردے گا،لشکر

کے بغیر قوت دے گا اور خاندان وقبیلہ کے بغیر عزت دے گا۔ (منبہات۔ص:۲۰)

۶۳۔ضرر سے بچنے کے لیے

ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح وشام تین بار یہ پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَایَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمِ ○ (اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے) تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ابان کو فالج ہو چکا تھا،ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے بتایا کہ اس روز یہ کلمات نہ پڑھ سکا تھا تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر کو جاری کردے۔(اربعہ)

۶۴۔ضمانت مصطفیٰ ﷺ

صحابی رسول حضرت منیذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جو کہ افریقہ میں تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کہے رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (میں نے اللہ کو رب،اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی تسلیم کرلیا اور میں اس پر راضی ہوں) تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کے ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کردوں گا۔(طبرانی)

۶۵۔شفاعت مصطفیٰ ﷺ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس بار صبح اور دس بار شام درود بھیجے گا اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔(طبرانی)

۶۶۔ناپسندیدہ خواب دیکھ کر

ا۔حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین بار تھتکار دے اور تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور جس کروٹ پر سورہا تھا اس کو بدل دے۔(مسلم۔ابوداؤد۔نسائی)

۲۔حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے لہٰذا اگر کوئی خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین بار پھونک دے اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لے،اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔(بخاری ومسلم)

۶۷۔ہر نماز کے بعد

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ان کے ہاتھ کو پکڑا اور فرمایا اے معاذ واللہ میں تم سے محبت کرتا ہوں،حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں واللہ! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں،آپ ﷺ نے فرمایا معاذ میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد ان کلمات کو پڑھنا کبھی بھی ترک نہ کرو:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ○

اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔(ابو داؤد۔نسائی)

۶۸۔گھر سے نکلتے وقت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے ہوئے یہ پڑھ لے:بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ○(اللہ کے نام کے ساتھ،میں نے تو اللہ پر بھروسہ کیا ہے اللہ(کی مدد)کے بغیر نہ کوئی طاقت میسر ہے اور نہ قوت)تو اس سے کہا جاتا ہے تجھے کافی ہے تو ہدایت دیا گیا،کفایت کیا گیا اور بچا لیا گیا ہے اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔(نسائی)

۶۹۔پانچ چیزیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو،جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔تندرستی کو بیماری سے پہلے۔مالداری کو محتاجی سے پہلے۔زندگی کو موت سے پہلے۔فراغت کو مشغولی سے پہلے۔(منبہات۔ص:۵۶)

۷۰۔گھر میں داخل ہوتے وقت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تمھارے لیے یہاں شب بسر کرنے کی جگہ نہیں ہے اور نہ کھانا ہے اور جب گھر میں داخل ہوتے وقت آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے شب بسر کرنے کی جگہ پالی ہے اور جب وہ کھانا کھاتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے شب بسر کرنے کی جگہ اور کھانا کھانے کی جگہ پالی ہے۔(مسلم۔اربعہ)

۷۱۔استغفار

۱۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا،ابلیس نے کہا اے اللہ! مجھے تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روحیں باقی رہیں گی،اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے میرے عزت وجلال کی قسم میں اس وقت تک انہیں معاف کرتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے۔(احمد)

۲۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص استغفار کو اپنا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے،اسے ہر دکھ سے نجات عطا کرتا ہے اور اسے اس جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔(سنن ثلاثہ)

۳۔حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ خوش بختی ہوگی

اس شخص کے لیے جس کے نامہ اعمال میں استغفار کثرت سے ہوگا۔(ابن ماجہ)

بیہقی میں بروایت زبیر یہ الفاظ ہیں کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کر دے اسے اس میں استغفار کثرت سے شامل کرنا چاہیے۔

۷۲۔کثرت دعا

ا۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اسی طرح کا معاملہ کرتا ہوں جس طرح وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)

۲۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دعا میں کوتاہی نہ کرو کہ دعا کے ساتھ کوئی ہلاک نہ ہوگا۔(ابن حبان و حاکم)

۳۔حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ باحیا اور کریم ہے جب کوئی آدمی اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہے تو انہیں خالی نامراد لوٹاتے ہوئے اسے حیا آتی ہے۔(اربعہ)

۷۳۔قبولیت دعا کے اعمال

ا۔حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ: یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ تو فرمایا تم دعا کرو تمھاری دعا قبول ہوگی۔(ترمذی)

۲۔حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ کہنے والے کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیا ہے، جو تین بار یہ کلمہ کہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ ارحم الراحمین تیری طرف متوجہ ہے تو اس سے سوال کر۔(حاکم)

۳۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یونس علیہ السلام کی دعا جو انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ اس کے ساتھ جو مسلمان آدمی جس چیز کے بارے میں بھی دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرماتا ہے۔(ترمذی)

۴۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے میں ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کرو۔(مسلم۔ابوداؤد۔نسائی)

۵۔حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا رات کے آخری پہر اور فرض نمازوں کے آخر میں۔(ترمذی)

۷۴۔بد دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے لیے بد دعا نہ کرو، اپنی اولاد کے لیے

بد دعا نہ کرو، اپنے خادموں کو بد دعا نہ دو، اپنے مالوں کے لیے بد دعا نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی ایسی گھڑی میں موافقت کر بیٹھو کہ اس میں اللہ سے جو بھی سوال کرو، وہ اسے قبول فرمالے۔ (مسلم۔ابو داؤد۔ابن خزیمہ)

۷۵۔درود شریف

ا۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا (مسلم)

ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا۔

۲۔حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔ (ترمذی)

۷۶۔افضل کمائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی کمائی افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر صاف ستھری بیع (یعنی جو دھوکے، فریب، جھوٹی قسم وغیرہ سے پاک ہو) (طبرانی اوسط)

۷۷۔رزق

ا۔حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جس طرح اسے اس کی موت تلاش کرتی ہے۔ (ابن حبان)

۲۔حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اگر رزق سے بھاگ بھی جائے تو رزق اسے اس طرح پالے گا جس طرح موت پالیتی ہے۔ (طبرانی اوسط)

۷۸۔مال وجاہ کی حرص

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بکریوں میں چھوڑ دیا جائے انہیں اس قدر نقصان نہیں پہنچاتے جس قدر مال وجاہ کی حرص آدمی کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ترمذی)

۷۹۔طلب حلال

ا۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا طلب حلال ہر مسلمان کے لیے واجب ہے۔ (طبرانی اوسط)

۸۰۔اعمال جنت وجہنم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں کو جہنم میں زیادہ تر کون سی چیز لے

جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا منہ اور شرمگاہ! آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو جنت میں زیادہ کون سی چیز لے جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق۔(ترمذی)

۸۱۔نیکی اور گناہ

۱۔حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نیکی حسن خلق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمھارے جی کھٹکے اور تم ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔(مسلم)

۲۔حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد رکھا ہے کہ جس چیز میں شک ہو اسے ترک کر دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔(ترمذی۔نسائی)

۳۔حضرت عطیہ بن عروہ سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ متقین میں سے نہیں ہو سکتا جب تک وہ حرج والی چیز سے بچنے کے لیے اس چیز کو بھی ترک نہ کر دے جس میں کوئی حرج نہیں۔(ابن ماجہ۔ترمذی)

۴۔حضرت ابو امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے یہ پوچھا کہ گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تمھارے جی میں کوئی بات کھٹکے تو اسے چھوڑ دو، اس نے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تمھاری برائی تمھیں بری لگے اور نیکی اچھی لگے تو تم ایماندار ہو۔(احمد بسند صحیح)

۸۲۔نرم دلی

۱۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو نرم ہے جب وہ بیچے، نرم ہے جب وہ خریدے اور نرم ہے جب وہ تقاضا کرے۔(بخاری، ابن ماجہ)

۲۔حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمھیں نہ بتاؤں اس شخص کے بارے میں جو آگ کے لیے حرام ہے اور جس کے لیے آگ حرام ہے، آگ ہر اس شخص پر حرام ہے جو لوگوں کے قریب رہے اور متواضع اور نرم خو ہو۔(ترمذی)

۸۳۔سودا واپس لینا

حضرت ابو شریع رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے بھائی کی خریدی ہوئی چیز جس کے خریدنے پر وہ پشیمان ہے واپس لے لی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی لغزشوں کو معاف فرمادے گا۔(طبرانی اوسط)

۸۴۔ناپ تول میں کمی کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جس قوم میں خیانت پیدا ہو جائے اس کے دل میں اللہ تعالیٰ رعب ڈال دیتا ہے، جس قوم میں زنا عام ہو جائے اس میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے، جو قوم ناپ تول میں کمی کرے اس کے رزق کو اللہ تعالیٰ کم

کر دیتا ہے، جو قوم ناحق فیصلے کرے اس میں خونریزی عام ہوجاتی ہے اور جو قوم عہد شکنی کرے اس پر اللہ تعالیٰ دشمن کو مسلط کر دیتا ہے۔(مالک موقوفاً)

۸۵۔دھوکہ دہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو ہمیں دھوکہ دے وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔(مسلم)

۸۶۔تکمیل ایمان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہ پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔(متفق علیہ)

۸۷۔امانت دار تاجر

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سچا اور امانت دار تاجر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)

۸۸۔قرض

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن کا نفس اس کے قرض کے ساتھ اس وقت تک معلق رہتا ہے جب تک اسے ادا نہیں کر دیا جاتا۔(احمد۔ترمذی)

۸۹۔قرض کی ادائیگی کے لیے دعا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں مکاتبت کی ادائیگی سے عاجز آگیا ہو لہٰذا میری مدد کیجیے، آپ نے فرمایا کہ میں تمھیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے اگر صبیر پہاڑ جتنا قرض بھی تمھارے ذمہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا کہو اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ○(اے اللہ ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے)(ترمذی)

۹۰۔ہر تنگی سے رہائی کے لیے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کثرت کے ساتھ استغفار کرتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اسے تنگی سے رہائی اور ہر غم و فکر سے نجات عطا فرمائے گا اور جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا وہاں سے اسے رزق عطا فرمائے گا۔(اربعہ)

۹۱۔جھوٹی قسم

حضرت ابوامامہ ثعلبہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قسم کے ساتھ کسی مسلمان کے حق کو چھینتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کی آگ کو واجب قرار دیتا ہے اور جنت کو اس کے لیے حرام قرار دے دیتا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خواہ معمولی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواہ پیلو کی چھڑی ہو۔(مسلم۔نسائی۔ابن ماجہ)

۹۲۔سود

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود کے ستر گناہ ہیں جن میں سے کم تر ماں کے ساتھ نکاح کرنے کے برابر ہے۔(ابن ماجہ)

۹۳۔چھیننا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک بالشت بھر زمین بھی ظلم سے چھینی تو اتنے حصے کا ساتوں زمینوں سے طوق پہنایا جائے گا۔(بخاری ومسلم)

۹۴۔مزدور کی مزدوری

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مزدور کو اس کی مزدوری، اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔(ابن ماجہ)

۹۵۔غیر محرم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی عورت کے ساتھ اس طرح خلوت اختیار نہ کرے کہ دونوں کے درمیان کوئی محرم نہ ہو۔(طبرانی)

۹۶۔مجرد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جس کو گھر بنانے کی استطاعت ہو تو وہ ضرور شادی کرے کہ یہ نظر کو نیچا رکھتے اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جسے استطاعت نہ ہو تو اسے روزہ رکھنا چاہیے کہ یہ اس کی شہوت کو قطع کر دینے والا ہو گا۔(بخاری ومسلم۔اصحاب سنن)

۹۷۔اہل وعیال پر خرچ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دینار ہے جسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ایک دینار ہے جسے تم گردن آزاد کرنے میں خرچ کرو اور ایک دینار ہے جسے تم مسکین پر صدقہ کرو اور ایک دینار ہے جسے تم اپنے اہل وعیال

پر خرچ کروان میں سے زیادہ اجر و ثواب اس کا ہے جسے تم اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔(مسلم)

۹۸۔پسندیدہ نام

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔(مسلم۔اربعہ ماسوائ نسائی کے)

۹۹۔برے نام کی تبدیلی

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جمیلہ رکھ دیا تھا۔(ترمذی)

۱۰۰۔سفید لباس

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سفید کپڑے پہنو یہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دو۔(ابوداؤد۔ترمذی)